السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب گھر میں نئی دلہن آتی ہے تو بعض لوگ اس کی گود میں چھوٹا بچہ بٹھاتے ہیں تاکہ اس کی بھی اولاد ہو۔ کیا یہ جائز ہے؟ (حاجی نذیر خان، دامان حضرو)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہندوانہ رسم ہے جس کا اسلام میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔

لطیفہ: احمد رضا خان بریلوی نے لکھا ہے۔

دلہن کو بیاہ کرلائیں تو مستحب ہے کہ اس کے پاؤں دھوکر مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکیں اس سے برکت ہوتی ہے یہ پانی بھی قابل وضو رہنا چاہیے اگر دلہن باوضو یا نابالغہ تھی کہ یہ اور اس کا سابق از قبیل اعمال ہیں نہ از "نوع عبادات اگرچہ نیت اتباع انہیں قربت کردے۔ واللہ اعلم۔" (فتاوی رضویہ مع تخریج وترجمہ عربی عبارات ج3 ص595 فقرہ: 156)

(بریلوی کی یہ بات کہ "پاؤں دھوکر مکان کے چاروں گوشوں میں چھڑکیں۔" بالکل بے دلیل اور مردود ہے بلکہ عوامی گپ شپ معلوم ہوتی ہے جسے فتاوی رضویہ میں بطور استدلال درج کرلیا گیا ہے۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ 667

محدث فتویٰ